السنن الکبریٰ بیہقی

مؤلف

للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمہ اللہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم

حافظ ثناء اللہ

نظر ثانی

مولانا افتخار احمد

جلد دوم

حدیث: ۱۶۷۶ —— ۳۲۹۵

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

سُنن الکبریٰ بیہقی رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

مؤلف

لامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم

حافظ ثناء اللہ

نظرثانی

مولانا افتخار احمد

جلد دوم

حدیث: ۱۶۷۵ — ۳۳۹۵

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: .... السنن الکبریٰ للبیہقی مترجم

مترجم: .... حافظ ثناء اللہ

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: .... لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کرسکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

(۱۶۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الأَمَوِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ لَيْلَةِ أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: فَأَوْحَى إِلَيْهِ مَا شَاءَ فِيمَا أَوْحَى خَمْسِينَ صَلاَةً عَلَى أُمَّتِهِ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ، ثُمَّ هَبَطَ حَتَّى بَلَغَ مُوسَى فَاحْتَبَسَهُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَا عَهِدَ إِلَيْكَ رَبُّكَ؟ قَالَ: عَهِدَ إِلَيَّ خَمْسِينَ صَلاَةً عَلَى أُمَّتِي كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ . قَالَ: فَإِنَّ أُمَّتَكَ لاَ تَسْتَطِيعُ فَارْجِعْ فَلْيُخَفِّفْ عَنْكَ وَعَنْهُمْ.
فَالْتَفَتَ إِلَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ كَأَنَّهُ يَسْتَشِيرُهُ فِي ذَلِكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ. فَعَلاَ بِهِ جِبْرِيلُ فَقَالَ: يَا رَبِّ خَفِّفْ عَنَّا، فَإِنَّ أُمَّتِي لاَ تَسْتَطِيعُ هَذَا. فَوَضَعَ عَنْهُ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مُوسَى فَاحْتَبَسَهُ وَلَمْ يَزَلْ يَرُدُّهُ مُوسَى إِلَى رَبِّهِ حَتَّى صَارَ إِلَى خَمْسِ صَلَوَاتٍ ، ثُمَّ احْتَبَسَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ قَدْ وَاللَّهِ رَاوَدْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى أَدْنَى مِنْ هَذِهِ الْخَمْسِ فَضَيَّعُوهُ وَتَرَكُوهُ ، وَأُمَّتُكَ أَضْعَفُ أَجْسَادًا وَقُلُوبًا وَأَبْصَارًا وَأَسْمَاعًا ، فَارْجِعْ فَلْيُخَفِّفْ عَنْكَ رَبُّكَ. فَالْتَفَتَ إِلَى جِبْرِيلَ لِيُشِيرَ عَلَيْهِ فَلاَ يَكْرَهُ ذَلِكَ جِبْرِيلُ ، فَرَفَعَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ فَقَالَ: يَا رَبِّ إِنَّ أُمَّتِي ضِعَافٌ أَجْسَادُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ وَأَسْمَاعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ فَخَفِّفْ عَنَّا. فَقَالَ: إِنِّي لاَ يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ هِيَ كَمَا كُتِبَتْ عَلَيْكُمْ فِي أُمِّ الْكِتَابِ ، وَلَكَ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرُ أَمْثَالِهَا هِيَ خَمْسُونَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ ، وَهِيَ خَمْسٌ عَلَيْكَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ الأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۷۰۷۹]

(۱۶۹۰) شریک بن عبداللہ بن ابی نمر کہتے ہیں: میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے رات والا واقعہ سنا جب نبی ﷺ کو مسجد الکعبہ کی سیر کرائی گئی... آپ ﷺ کی طرف وحی نازل ہوئی جو اللہ نے چاہی، آپ ﷺ کی امت پر دن اور رات میں پچاس نمازوں کا حکم ہوا، پھر آپ ﷺ نیچے اترے، جب موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچے تو انھوں نے آپ کو روک لیا اور کہا: اے محمد! آپ کے رب نے آپ کے ساتھ کیا وعدہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت پر دن اور رات میں پچاس نمازوں کا وعدہ کیا ہے، انھوں نے کہا: آپ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی، آپ واپس جائیں اور اپنے رب سے اس میں آسانی کروائیں۔ میں نے جبریل علیہ السلام کی طرف جھانکا، گویا ان سے اس کے متعلق مشورہ طلب کر رہا ہوں، اس نے اشارہ کیا، ہاں! اگر آپ چاہتے ہیں۔ جبرئیل علیہ السلام آپ کو ساتھ لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے میرے رب ہم پر آسانی کر، بے شک میری امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی، اللہ نے دس نمازیں کم کر دیں، پھر آپ ﷺ موسیٰ علیہ السلام کی طرف لوٹے تو انھوں نے آپ کو روک لیا اور موسیٰ علیہ السلام مسلسل آپ ﷺ کو اللہ کی طرف واپس لوٹاتے رہے یہاں تک کہ نمازیں پانچ ہو گئیں پھر پانچویں مرتبہ بھی روک لیا، انھوں نے کہا: اے محمد! اللہ کی قسم! میں نے بنی اسرائیل کو اس سے آسان کام کی ترغیب دی تو انہوں نے اس کو ضائع کر دیا

اور اس کو چھوڑ دیا اور آپ کی امت جسم وقلب، سننے اور دیکھنے پر کے لحاظ سے بہت کمزور ہے، آپ واپس جائیں اور اپنے رب سے آسانی کے متعلق کہیں، میں نے جبرئیل علیہ السلام کی طرف جھانکا تا کہ ان سے مشورہ لوں، جبرئیل علیہ السلام نے اس کو ناپسند نہیں سمجھا اور پانچویں مرتبہ پھر معاملہ اٹھایا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے میرے رب! بے شک میری امت ان کے جسم اور دل اور کان اور آنکھیں کمزور ہیں، ہم پر آسانی فرما۔ اللہ نے فرمایا! میرے ہاں باتیں تبدیل نہیں ہوتیں، جس طرح لوح محفوظ میں لکھ دیا گیا ہے اور آپ ﷺ کے لیے ہر ایک نیکی کے بدلے اس کا دس گنا ہے، لوح محفوظ میں پچاس ہی ہیں اور آپ پر پانچ ہیں، پھر لمبی حدیث بیان کی۔

(١٦٩١) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهِ وَلاَ نَفْقَهُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الإِسْلاَمِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ)). فَقَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ؟ قَالَ : ((لاَ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ)). قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ)). قَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ؟ قَالَ : ((لاَ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ)). قَالَ: وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الزَّكَاةَ قَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا؟ قَالَ : ((لاَ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ)). فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ: وَاللَّهِ لاَ أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلاَ أَنْقُصُ مِنْهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ))

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي حَدِيثِهِ وَذَكَرَ الصَّدَقَةَ فَقَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا.

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٤٦]

(۱۶۹۱) ابو سہیل بن مالک کے باپ نے طلحہ بن عبیداللہ سے سنا کہ اہل نجد کا ایک شخص پراگندہ سر والا نبی ﷺ کے پاس آیا، ہم اس کی آواز کی گنگناہٹ سنتے تھے اور ہم سمجھتے نہیں تھے وہ کیا کہہ رہا ہے، یہاں تک وہ رسول اللہ ﷺ کے قریب ہو گیا اور اسلام کے متعلق سوال کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دن اور رات میں پانچ نمازیں۔ اس نے کہا: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مگر یہ کہ تو نفل پڑھے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان کے مہینے کے روزے۔ اس نے کہا: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مگر یہ تو نفلی روزے رکھے۔ راوی کہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے زکوٰۃ کا بھی ذکر کیا۔ اس نے کہا: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مگر یہ تو نفلی صدقہ دے۔ آدمی واپس پلٹا اور کہہ رہا تھا: اللہ کی قسم! نہ میں اس سے زیادہ کروں گا اور نہ کم۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کامیاب ہو گیا اگر اس نے سچ کہا ہے۔

(١٦٩٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ